قدیم و غیر مطبوعہ تذکرہ صوفیہ کا اوّلین اُردو ترجمہ

مرآۃ الاسرار

زمانۂ تالیف ۱۰۴۵ھ تا ۱۰۶۵ھ

مؤلفہ

حضرت شیخ عبدالرحمٰن چشتی قدس سرہٗ

۱۰۰۵ھ ——— ۱۰۹۴ھ

تحقیق و ترجمہ

مولانا الحاج

کپتان واحد بخش سیال

چشتی صابری

قدیم وغیر مطبوعہ تذکرۂ صوفیہ کا اوّلین اُردو ترجمہ



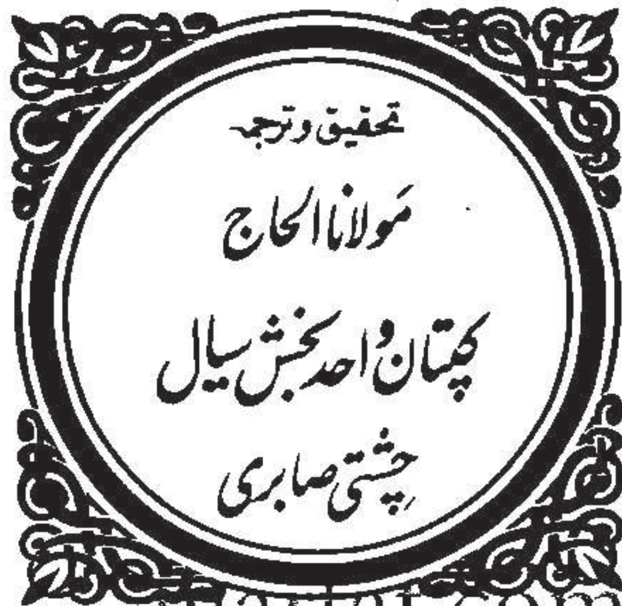
مراۃ الاسرار

زمانۂ تالیف ۱۰۴۵ھ تا ۱۰۶۵ھ

مؤلفہ

حضرت شیخ عبدالرحمٰن چشتی قدس سرّہٗ

۱۰۰۵ھ ——— ۱۰۹۴ھ



نام کتاب .... مرآۃ الاسرار

مترجم .... مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی

.... اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷

اشاعت .... محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء

تعداد .... پانچ صد (۵۰۰)

طباعت .... حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

ناشر .... ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

Rs 300

حسب ارشاد

حضرت شاہ شہید اللہ فریدی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۹۸ھ)

سعی و اہتمام

حضرت شاہ سراج علی مدظلہٗ

دنیا میں آسان ترین کام حق تعالےٰ تک رسائی حاصل کرنا ہے اور یہ صحیح ہے۔ وجہ یہ ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ میری طرف ایک بالشت آگے بڑھتا ہے تو میں دو بالشت اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ آگے بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھ آگے بڑھتا ہوں اور جب کوئی شخص چل کر میری طرف آتا ہے تو میں دوڑ کر اُس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اب بتائیے کہ دنیا میں اور کون سی چیز یا کون شخص ہے جو آپ کی طرف اس شوق ذوق سے آگے بڑھتا ہے۔ نیز یہ بھی یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ کا قدم کتنا لمبا ہوگا اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ گھر میں بیٹھے اپنے دل میں اس کی طلب پیدا کریں تو وہ آپ کو گھر پر ملیں گے۔ دور جانے کی ضرورت بھی نہیں رہے گی۔ اور حق تو یہ ہے کہ یہ طلب بھی وہ خود آپ کے دل میں پیدا کرتے ہیں مغربیؒ فرماتے ہیں:-

تا کشد از و طلب طالب او کسے نشد — ایں ہمہ جستجوئے ما ہست ز جستجوئے او

(جب تک دوست کی طرف سے طلب نہ ہو اس کا طالب کوئی نہیں ہو سکتا یہ جو ہمارے دل میں اس کی جستجو ہے یہ دراصل اس جستجو کا نتیجہ ہے جو وہ ہمارے لیے کر رہا ہے)

حضرت غوث الاعظمؒ کا الہام

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ نے اپنے الہامات جمع کیے ہیں۔ پہلا الہام یہ ہے یاعبدالقادر خیر الطالب انا وخیر المطلوب الانسان، اے عبدالقادر بہترین طالب میں ہوں اور بہترین مطلوب انسان ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ حق تعالےٰ کا قرب و وصال کس قدر آسان ہے اور حق تعالےٰ کا انسان پر کتنا بڑا کرم ہے کہ خود ہی انسان کے طالب ہیں خود ہی انسان کے دل میں طلب پیدا کرتے ہیں اور خود ہی مطلوب بن کر سامنے آجاتے ہیں۔ اس لیے ہم مسلمانوں کو پست ہمت نہیں ہونا چاہیئے بلکہ نہایت مستعدی کے ساتھ آگے بڑھ کر اقوام مغرب کو اسلام کی روحانیت سے روشناس کرانا چاہیئے۔ یہ دولت ایسی جاذب اور دلکش ہے کہ لوگ خود بخود کھچ کر آپ کی طرف دوڑنا شروع کر دیں گے۔

ایک اور خوشخبری

ہزار خوشخبریوں کی ایک اور خوشخبری یہ ہے کہ آجکل روس جیسے